انکوائری رپورٹ بابت فوتیدگی علی حسنین ولد سہیل رضا (حوالاتی)

قوم سید سکنہ مکان نمبر 09 محلہ گجر بستی فیصل آباد

اس ضمن میں تحریر خدمت ہے کہ حوالاتی عنوان بالا مقدمہ نمبر 63 مورخہ 17.04.2024 جرم: 295(A-B-C)298،109 تھانہ: ایف آئی اے (راولپنڈی) میں گرفتار ہو کر مورخہ 27.04.2024 کو داخل جیل ہذا ہوا۔

اس ضمن میں مزید تحریر خدمت ہے کہ حوالاتی عنوان بالا علی حسنین ولد سہیل رضا (مرحوم) مورخہ 27.04.2024 کو داخل جیل ہذا ہوا اور مورخہ 09.06.2024 کو Urine retention, abdominal and testicular pain ہسٹری ہونے کی وجہ سے جیل ہذا کے ہسپتال میں داخل کر لیا گیا۔ عنوان بالا حوالاتی کو انجکشن اور Fluid-iv کے ذریعے طبی امداد دی گئی۔ مورخہ 09.06.2024 کو بوقت رات 8:45PM حوالاتی عنوان بالا کی اچانک طبیعت خراب ہو گئی۔ چیک کرنے پر بلڈ پریشر 80/55mmhg، نبض کم اور جسم کا درجہ حرارت 100F، اور سانس کی رفتار 36/min معلوم پائی گئی۔ ابتدائی طبی امداد دی گئی لیکن حوالاتی عنوان بالا کی طبیعت بہتر نہ ہو سکی اور طبیعت زیادہ خراب ہونے پر میڈیکل آفیسر کی رائے کے مطابق ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ (ایگزیکٹو) اور دیگر عملے نے ایمرجنسی طور پر حوالاتی عنوان بالا کو DHQ ہسپتال راولپنڈی منتقل کیا۔ مورخہ 09.06.2024 کو کنٹرول روم میں پولیس گارد کی طرف سے بذریعہ ٹیلیفون اطلاع موصول ہوئی کہ حوالاتی مذکورہ بالا رضائے الٰہی سے وفات پا گیا ہے۔

زیر دستخطی نے حوالاتی عنوان بالا کی وفات کے متعلق مفصل انکوائری کی اور دوران انکوائری درج ذیل آفیسران، میڈیکل عملہ اور اسیران کے بیانات قلمبند کیے:-

۱۔	ڈاکٹر نعمان الحق	(میڈیکل آفیسر)
۲۔	[illegible] ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ	(ایگزیکٹو)
۳۔	طاہر صدیق ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ	(جوڈیشل)
۴۔	عمران ریاض اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	(ڈے آفیسر)
۵۔	محمد امین ہیڈ وارڈر نمبر 5044	(حوالات وارنٹ منشی)
۶۔	محمد اظہر انجم	(ڈسپنسر)
۷۔	یاسر وارڈر	(نرسنگ)
۸۔	محمد ظفر ہیڈ وارڈر	(انچارج ہسپتال)
۹۔	عبدالحنان ولد سلیم قیدی	(ہسپتال)
۱۰۔	کاشف سہیل ولد سائیں قیدی	(ہسپتال)

بیان ازاں ڈاکٹر نعمان الحق (میڈیکل آفیسر جیل)

"It is stated that the under trial prisoner **Ali Husnain s/o Sohail Raza** , about 33 years old male was admitted in this jail on 27.04.2024 , and admitted in jail Hospital on 09.06.2024 with history of urine retention along wih lower abdominal pain and testicular pain and swelling. He was given injactable treatment as well as iv fliud. on 09.06.2024 at about 8:45 PM, he suddenly developed unconsiousness . His BP was 80/50 mmHg, Pulse feeble, Temp 100F and RR was 36/mint. First aid treatment was given, but his health condition did not improve. He was referred to DHQ Hospital Rawalpindi on emergency basis to save his life.

A call received from the Police Guard by the control room of this Jail that the above said under trial prisoner has been expired on 09.06.2024.

(جاری ہے ------------ صفحہ نمبر 1/3)

www.FactFocus.com

CamScanner

CamScanner

[illegible]

<u>بیان ازاں ... ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ (ایگزیکٹو)</u>

بیان کیا ہے کہ حوالاتی عنوان بالا علی حسنین ولد سہیل رضا (مرحوم) مورخہ 27.04.2024 کو داخل جیل ہذا ہوا اور مورخہ 09.06.2024 کو Urine retention, abdominal and testicular pain ہسٹری ہونے کی وجہ سے جیل ہذا کے ہسپتال میں داخل کرلیا گیا۔ عنوان بالا حوالاتی کو انجکشن اور Fluid-iv کے ذریعے طبی امداد دی گئی۔ مورخہ 09.06.2024 کو بوقت رات 8:45PM حوالاتی عنوان بالا کی اچانک طبیعت خراب ہوگئی۔ چیک کرنے پر بلڈ پریشر 80/55mmhg، نبض کم اور جسم کا درجہ حرارت 100F، اور سانس کی رفتار 36/min معلوم پائی گئی۔ ابتدائی طبی امداد دی گئی لیکن حوالاتی عنوان بالا کی طبیعت بہتر نہ ہوئی اور طبیعت زیادہ خراب ہونے پر میڈیکل آفیسر کی رائے کے مطابق زیر دستخطی نے 09.06.2024 کو ایمرجنسی طور پر حوالاتی عنوان بالا کو DHQ ہسپتال راولپنڈی منتقل کیا۔ مورخہ 09.06.2024 کو کنٹرول روم میں پولیس گارڈ کیطرف سے بذریعہ ٹیلیفون اطلاع موصول ہوئی کہ حوالاتی مذکورہ بالا رضائے الہی سے وفات پا گیا ہے۔

<u>بیان ازاں طاہر صدیق ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ (جوڈیشل)</u>

بیان کیا ہے کہ حوالاتی عنوان بالا علی حسنین ولد سہیل رضا (مرحوم) مورخہ 27.04.2024 کو داخل جیل ہذا ہوا اور مورخہ 09.06.2024 کو Urine retention, abdominal and testicular pain ہسٹری ہونے کی وجہ سے جیل ہذا کے ہسپتال میں داخل کرلیا گیا۔ عنوان بالا حوالاتی کو انجکشن اور Fluid-iv کے ذریعے طبی امداد دی گئی۔ مورخہ 09.06.2024 کو بوقت رات 8:45PM حوالاتی عنوان بالا کی اچانک طبیعت خراب ہوگئی۔ چیک کرنے پر بلڈ پریشر 80/55mmhg، نبض کم اور جسم کا درجہ حرارت 100F، اور سانس کی رفتار 36/min معلوم پائی گئی۔ ابتدائی طبی امداد دی گئی لیکن حوالاتی عنوان بالا کی طبیعت بہتر نہ ہوئی اور طبیعت زیادہ خراب ہونے پر میڈیکل آفیسر کی رائے کے مطابق زیر دستخطی نے 09.06.2024 کو ایمرجنسی طور پر حوالاتی عنوان بالا کو DHQ ہسپتال راولپنڈی منتقل کیا۔ مورخہ 09.06.2024 کو کنٹرول روم میں پولیس گارڈ کیطرف سے بذریعہ ٹیلیفون اطلاع موصول ہوئی کہ حوالاتی مذکورہ بالا رضائے الہی سے وفات پا گیا ہے۔

<u>بیان ازاں عمران ریاض اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ (نائٹ آفیسر)</u>

بیان کیا ہے کہ مورخہ 09.06.2024 کو ڈیوٹی بطور نائٹ آفیسر تھی۔ اطلاع موصول ہوئی کہ حوالاتی علی حسنین ولد سہیل رضا (مرحوم) جو کہ جیل ہذا کے ہسپتال میں زیر علاج تھا اسکی طبیعت زیادہ خراب ہوگئی ہے۔ طبیعت زیادہ خراب ہونے پر میڈیکل آفیسر کی رائے کے مطابق زیر دستخطی نے اپنی موجودگی میں مورخہ 09.06.2024 کو ایمرجنسی طور پر حوالاتی مذکورہ بالا کو DHQ ہسپتال راولپنڈی بھجوایا۔

<u>بیان ازاں محمد امین ہیڈ وارڈر نمبر 5044 (حوالات وارنٹ منشی)</u>

بیان کیا ہے کہ حوالاتی عنوان بالا علی حسنین ولد سہیل رضا (مرحوم) مورخہ 27.04.2024 کو داخل جیل ہذا ہوا اور مورخہ 09.06.2024 کو Urine retention, abdominal and testicular pain ہسٹری ہونے کی وجہ سے جیل ہذا کے ہسپتال میں داخل کرلیا گیا۔ عنوان بالا حوالاتی کو انجکشن اور Fluid-iv کے ذریعے طبی امداد دی گئی۔ مورخہ 09.06.2024 کو بوقت رات 8:45PM حوالاتی عنوان بالا کی اچانک طبیعت خراب ہوگئی۔ چیک کرنے پر بلڈ پریشر 80/55mmhg، نبض کم اور جسم کا درجہ حرارت 100F، اور سانس کی رفتار 36/min معلوم پائی گئی۔ ابتدائی طبی امداد دی گئی لیکن حوالاتی عنوان بالا کی طبیعت بہتر نہ ہوئی اور طبیعت زیادہ خراب ہونے پر میڈیکل آفیسر کی رائے کے مطابق زیر دستخطی نے 09.06.2024 کو ایمرجنسی طور پر حوالاتی عنوان بالا کو DHQ ہسپتال راولپنڈی منتقل کیا۔ مورخہ 09.06.2024 کو کنٹرول روم میں پولیس گارڈ کیطرف سے بذریعہ ٹیلیفون اطلاع موصول ہوئی کہ حوالاتی مذکورہ بالا رضائے الہی سے وفات پا گیا ہے۔

www.FactFocus.com
CamScanner
CamScanner

بیان ازاں محمد اظہر انجم (ڈسپنسر)

"It is submitted that the under trial prisoner Ali Husnain s/o Sohail Raza , about 33 years old male was admitted in this jail on 27.04.2024 , and admitted in jail Hospital on 09.06.2024 with history of urine retention along wih lower abdominal pain and testicular pain and swelling. He was given injactable treatment as well as iv fliud. on 09.06.2024 at about 8:45 PM., he suddenly developed unconsiousness . His BP was 80/50 mmHg. Pulse feeble. Temp 100F and RR was 36/mint. First aid treatment was given, but his health condition did not improve. He was referred to DHQ Hospital Rawalpindi on emergency basis to save his life.

A call received from the Police Guard by the control room of this Jail that the above said under trial prisoner has been expired on 09.06.2024.

بیان ازاں یاسر وارڈر (نرسنگ)

بیان کیا ہے کہ حوالاتی علی حسنین ولد سہیل رضا (مرحوم) جو کہ ہسپتال میں داخل تھا۔ مورخہ 09.06.2024 کو حوالاتی مذکورہ بالا (مرحوم) کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی۔ میڈیکل آفیسر جیل نے ابتدائی طبی امداد دی لیکن حوالاتی مذکورہ بالا (مرحوم) کی طبیعت بہتر نہ ہوئی تو ایمرجنسی طور پر DHQ ہسپتال راولپنڈی ریفر کر دیا۔ مذکورہ حوالاتی (مرحوم) مورخہ 09.06.2024 کو بیرون جیل ہسپتال میں وفات پا گیا۔

بیان ازاں ظفر محمود ہیڈ وارڈر (انچارج ہسپتال)

بیان کیا ہے کہ رواں ماہ جون 2024ء کو فدوی کی ڈیوٹی بطور انچارج ہسپتال تھی۔ مورخہ 09.06.2024 کو ہسپتال میں زیر علاج حوالاتی علی حسنین ولد سہیل رضا (مرحوم) کی طبیعت اچانک خراب ہوئی تو اسے میڈیکل سٹاف نے طبی امداد فراہم کی لیکن حوالاتی مذکورہ بالا کی صحت میں بہتری نہ آئی جسکو میڈیکل آفیسر کی رائے کے مطابق ایمرجنسی طور پر DHQ ہسپتال راولپنڈی روانہ کر دیا گیا۔

عبدالحنان ولد سلیم قیدی (ہسپتال)

بیان کیا ہے کہ حوالاتی علی حسنین ولد سہیل رضا (مرحوم) جو کہ ہسپتال میں داخل تھا۔ مورخہ 09.06.2024 کو حوالاتی مذکورہ بالا (مرحوم) کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی۔ میڈیکل آفیسر جیل نے ابتدائی طبی امداد دی لیکن حوالاتی مذکورہ بالا (مرحوم) کی طبیعت بہتر نہ ہوئی تو ایمرجنسی طور پر DHQ ہسپتال راولپنڈی ریفر کر دیا۔ بعد ازاں پتہ چلا کہ حوالاتی مذکورہ بالا (مرحوم) مورخہ 09.06.2024 کو بیرون جیل ہسپتال میں فوت ہو گیا ہے۔

کاشف سہیل ولد سائیں قیدی (ہسپتال)

بیان کیا ہے کہ حوالاتی علی حسنین ولد سہیل رضا (مرحوم) جو کہ ہسپتال میں داخل تھا۔ مورخہ 09.06.2024 کو حوالاتی مذکورہ بالا (مرحوم) کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی۔ میڈیکل آفیسر جیل نے ابتدائی طبی امداد دی لیکن حوالاتی مذکورہ بالا (مرحوم) کی طبیعت بہتر نہ ہوئی تو ایمرجنسی طور پر DHQ ہسپتال راولپنڈی ریفر کر دیا۔ بعد ازاں پتہ چلا کہ حوالاتی مذکورہ بالا (مرحوم) مورخہ 09.06.2024 کو بیرون جیل ہسپتال میں فوت ہو گیا ہے۔

نتیجہ:-

زیر دستخطی نے حوالاتی عنوان بالا کی وفات کے متعلق مکمل انکوائری کی۔ اس بابت آفیسران، میڈیکل سٹاف، ملازمین اور اسیران کے بیانات قلمبند کیے گئے۔ حقائق اور بیانات کی روشنی میں یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حوالاتی مذکورہ بالا کی طبی موت واقع ہوئی ہے جو کہ ایک قدرتی امر ہے۔ اس میں کوئی بھی بیرونی عوامل، حادثہ یا دیگر غیر طبی عمل کارفرما نہ ہے۔ مزید برآں جیل ہذا کے میڈیکل آفیسر، پیرا میڈیکل سٹاف یا دیگر کسی جیل اہلکار کی غفلت یا لاپرواہی سامنے نہ آئی ہے۔ موت کی وجہ کا حتمی تعین پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد متعلقہ میڈیکل بورڈ کرے گا۔

پاکستان پریزنز رولز کے قاعدہ نمبر 736 کی روشنی میں انکوائری رپورٹ فوتیدگی پیش خدمت ہے۔

سپرنٹنڈنٹ

سنٹرل جیل راولپنڈی

CamScanner

CamScanner